رہنما کتابچہ برائے ایڈمنسٹریٹرز مقامی زکوٰۃ کمیٹی ہائے۔

(مستحقین تک زکوٰۃ فنڈز کی شفاف، منصفانہ اور مؤثر ترسیل کے لیے رہنمائی)

محکمہ زکوٰۃ وعشر

حکومتِ پنجاب

70-A شاہ جمال لاہور

فون نمبر 042 99263233

0326-9771000

zakaat1980@gmail.com

www.zakat.punjab.gov.pk

www.facebook.com/punjabzakatfund

تعارف۔

زکوٰۃ دین اسلام کا ایک اہم رکن ہے اس کو اسلام کے معاشی نظام میں بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن مجید میں متعدد مقامات پر نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ نظام زکوٰۃ کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ خالق ارض وسماء نے اپنے حبیب حضرت محمدﷺ کو حکم دیا کہ آپ ان کے مالوں سے زکوٰۃ وصول کریں جس سے آپ انہیں ستھرا اور پاکیزہ کر دیں۔ نبی کریمﷺ نے اپنی حیات طیبہ میں زکوٰۃ کا انتظام وانصرام کیا۔ خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے منکرین زکوٰۃ سے جہاد کیا۔ نظام زکوٰۃ کا قیام اسلامی ریاست کی ذمہ داریوں میں سے ایک اہم ذمہ داری ہے۔ قرآن مجید نے ارتکاز دولت پر تنبیہ کرتے ہوئے فرمایا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ مال تم میں سے چند ہاتھوں میں سمٹ کر رہ جائے۔ ماہرین معاشیات اس بات پر متفق ہیں کہ دنیا میں غربت کی سب سے بڑی وجہ ارتکاز دولت اور اس کی غیر منصفانہ تقسیم ہے اس لیے اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن مجید میں جگہ جگہ اپنے مال و دولت کو فقراء، مساکین، یتامیٰ اور بے سہارا افراد میں تقسیم کرنے کی تلقین کی ہے۔

پاکستان میں نظام زکوٰۃ وعشر کا قیام

اسلامی نظریہ مملکت خداداد پاکستان کے قیام کی اساس ہے۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل 31 کی روح سے ریاست کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ایسے اقدامات کرے جس سے پاکستان میں رہنے والے مسلمان اپنی زندگیاں قرآن و سنت کے مطابق گزار سکیں۔ پاکستان میں زکوٰۃ وعشر کا باقاعدہ نظام زکوٰۃ وعشر آرڈیننس 1980ء کے ذریعے قائم کیا گیا۔ یہ نظام کلی طور پر مرکزی حکومت کے پاس تھا تاہم دستور پاکستان میں 18 ویں ترمیم کے تناظر میں یہ نظام جزوی طور پر صوبوں کی تحویل میں ہے۔ صوبہ پنجاب میں زکوٰۃ وعشر کے انتظام وانصرام کے لئے پنجاب زکوٰۃ وعشر ایکٹ 2018ء نافذ کیا گیا۔

محکمہ زکوٰۃ وعشر حکومتِ پنجاب نے زکوٰۃ کی تقسیم و مستحقین کے چناؤ کے لیے پنجاب زکوٰۃ وعشر ایکٹ 2018 کی دفعہ (10)15 کے تحت آپ (گزٹیڈ آفیسرز) کو بطور ایڈمنسٹریٹر مقامی زکوۃ کمیٹی تعینات کیا ہے اور آپ کو بطور ایڈمنسٹریٹر، مقامی زکوٰۃ کمیٹی کے اختیارات تفویض کئے ہیں۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ (19) 15 کے تحت مستحقین کے استحقاق کا تعین کرنا آپکی اولین ذمہ داری ہے۔ صحیح مستحقین کا چناؤ بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ ایڈمنسٹریٹر کی طرف سے صحیح/ حقدار مستحقین کا چناؤ زکوٰۃ فنڈز کی تقسیم میں شفافیت کی طرف پہلا قدم ہے۔ جس سے نہ صرف نظام زکوٰۃ وعشر مضبوط ہوگا بلکہ اس نظام پر عوام الناس کے اعتماد میں بھی اضافہ ہوگا۔ یہ کتابچہ آپ کی رہنمائی کے لیے مرتب کیا گیا ہے تاکہ آپ اپنی ذمہ داریاں بہتر طور پر ادا کر سکیں اور فنڈز حقیقی مستحقین تک پہنچ سکیں۔

محکمہ زکوٰۃ وعشر کا انتظامی ڈھانچہ۔

محکمہ زکوٰۃ وعشر پنجاب صوبے میں زکوٰۃ وعشر کے نفاذ، تقسیم اور نگرانی کا ذمہ دار ہے۔ اس کا مقصد غربت میں کمی، سماجی فلاح اور نادار طبقات کو سہارا دینا ہے۔ محکمے کا ڈھانچہ صوبائی سطح سے لے کر مقامی سطح تک قائم ہے، تاکہ شفافیت اور عوامی شرکت کو یقینی بنایا جا سکے۔

صوبائی سطح:

- ☆ پنجاب زکوٰۃ وعشر کونسل۔
- ☆ دفتر سیکرٹری، محکمہ زکوۃ وعشر، حکومت پنجاب۔
- ☆ دفتر ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ پنجاب۔

☆ ڈویژنل سطح: دفتر ڈپٹی ایڈمنسٹریٹرز زکوٰۃ (مانیٹرنگ اینڈ ایویلوایشن)
☆ ضلعی سطح: ڈسٹرکٹ زکوٰۃ وعشر کمیٹیاں/ ایڈمنسٹریٹر ضلع زکوٰۃ وعشر کمیٹی/ ڈپٹی کمشنرز
☆ مقامی سطح: مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں/ ایڈمنسٹریٹر مقامی زکوٰۃ وعشر کمیٹی ہائے۔

مصارف زکوٰۃ۔

قرآن مجید کی سورۃ التوبہ آیت نمبر 60 میں زکوٰۃ کے مندرجہ ذیل آٹھ مصارف بیان کیے گئے ہیں۔ جو درج ذیل ہیں۔

1۔ فقراء 2۔ مساکین 3۔ عاملین 4۔ تالیف قلب
5۔ غلاموں کو آزاد کروانے کے لیے 6۔ قرض داروں کے قرض کی ادائیگی کے لیے 7۔ اللہ کی راہ میں 8۔ مسافروں کے لیے

زکوٰۃ کی مدات۔

محکمہ زکوٰۃ وعشر مستحقین زکوٰۃ کو مندرجہ ذیل مدات / پروگرامز کے تحت امداد فراہم کرتا ہے۔

☆ **گزارہ الاؤنس۔**

گزارہ الاؤنس کی ادائیگی مستحقین زکوٰۃ غرباء خاص طور پر، بیوگان، یتامیٰ، معذور، اپاہج، اور ضعیف العمر افراد کو کی جاتی ہے اور اس وقت اس کی ماہانہ شرح مبلغ 02 ہزار روپے ہے جو کہ مستحقین زکوٰۃ کو منظور شدہ طریقہ کار کے مطابق بذریعہ برانچ لیس بینکنگ بعد از بائیومیٹرک تصدیق ششماہی یا سالانہ بنیادوں پر جاری کی جاتی ہے۔

☆ **گزارہ الاؤنس برائے نابینا افراد۔**

یہ گزارہ الاؤنس صرف ان ہی افراد کو دیا جاتا ہے جو مستحق زکوٰۃ ہوں اور مکمل نابینا ہوں۔ گزارہ الاؤنس برائے نابینا افراد کے لیے ماہانہ شرح مبلغ 02 ہزار روپے جاری کیے جاتے ہیں۔ اِس مد سے امداد کے حصول کے لیے کسی بھی صوبائی / ضلع / تحصیل لیول کی سطح کے ہسپتال کا نابینا معذوری کا سرٹیفکیٹ ہونا ضروری ہے۔

☆ **شادی گرانٹ۔**

مستحق زکوٰۃ غیر شادی شدہ لڑکیوں کے لیے جن کے والدین ان کی شادی کے اخراجات برداشت نہ کر سکتے ہوں کو مبلغ 50 ہزار روپے کی رقم بطور شادی گرانٹ جاری کی جاتی ہے۔ جس کے لیے مقامی زکوٰۃ وعشر کمیٹی درخواست فارم پر کر کے دفتر ضلع زکوٰۃ کمیٹی کو ارسال کرے گی۔ جس کے ساتھ درج ذیل کاغذات لف ہوں گے۔

۱۔ لڑکی یا اس کے والدین کے شناختی کارڈ کی کاپی۔
۲۔ کمپیوٹرائزڈ نکاح نامہ کی نقل (جس کی مدت ایک سال سے زائد نہ ہو)۔
۳۔ ایڈمنسٹریٹر مقامی زکوٰۃ کمیٹی کی طرف سے اجلاس کارروائی کی نقل جس میں کیس بھیجنے کی منظوری ہو۔
۴۔ LZ-19 کی نقل جس میں مستحق کا استحقاق کیا گیا ہو۔
۵۔ مذکورہ بالا تمام کاغذات چیئرمین / ایڈمنسٹریٹر مقامی زکوٰۃ وعشر کمیٹی سے تصدیق شدہ ہونے چاہیں۔
۶۔ شادی گرانٹ کی رقم سائل کو بذریعہ موبائل Wallet برانچ لیس بینکنگ ٹرانسفر کی جائے گی۔ نیز موبائل Wallet کے لیے درخواست دہندہ کا موبائل نمبر اسکے شناختی کارڈ پر رجسٹرڈ ہونا ضروری ہے

☆ علاج معالجہ۔

محکمہ زکوٰۃ وعشر سرکاری ومخصوص نجی ہسپتالوں کو مستحق زکوٰۃ افراد کے فری علاج معالجہ کے لیے فنڈز کا اجراء کرتا ہے۔ زکوٰۃ فنڈ سے علاج معالجہ کے لیے مستحق مریض کو مقامی زکوٰۃ وعشر کمیٹی سے استحقاق کا تعین کروانا لازم ہوتا ہے۔ جس کے بعد مریض کو مفت ادویات ہسپتال میں قائم دفتر سوشل ویلفیئر آفیسر سے فراہم کی جاتی ہیں۔ مشاہدہ میں آیا ہے کہ ضلع زکوٰۃ وعشر کمیٹی کے پاس علاج معالجہ کے اکثر فارموں پر چیئرمین/ایڈمنسٹریٹر کی مہر ثبت ہوتی ہے لیکن LZ-19 کا اندراج نہ کرتے ہیں جس کی وجہ سے سائلین کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لہذا فارم مکمل کرتے وقت یہ ضرور چیک کرلیں کہ LZ-19 کا نمبر درج ہوگیا ہے۔

☆ تعلیمی وظائف (جنرل)۔

محکمہ زکوٰۃ وعشر انٹرمیڈیٹ، بی ایس پروگرامز، میڈیکل وانجینئرنگ کے سرکاری ادارہ جات میں پڑھنے والے طلباء و طالبات کو وظائف کا اجراء کرتا ہے جس کی سالانہ شرح حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	درجہ	سالانہ شرح
1۔	انٹرمیڈیٹ	10 ہزار روپے
2۔	بی اے، بی ایس، گریجویشن	15 ہزار روپے
3۔	انجینئرنگ/میڈیکل کالجز	20 ہزار روپے

تعلیمی وظائف (جنرل) کی رقم برانچ لیس بینکنگ کے ذریعے تقسیم کی جاتی ہے۔

☆ تعلیمی وظائف (دینی مدارس)۔

اس سکیم کے تحت محکمہ زکوٰۃ وعشر سے رجسٹرڈ مدرسوں میں پڑھنے والے مستحق طلباء وطالبات استحقاق کے تعین کے بعد اپنے اداروں کی وساطت سے ضلع زکوٰۃ وعشر کمیٹی کو مجوزہ فارم پر درخواست دیتے ہیں اور ضلع زکوٰۃ وعشر کمیٹی بعد از منظوری پنجاب زکوٰۃ وعشر کونسل ان ادارہ جات کو فنڈز کا اجراء کرتی ہے۔ اور یہ ادارہ جات ان مستحق طلباء وطالبات میں رقم تقسیم کرتے ہیں۔

نمبر شمار	درجہ	سالانہ شرح
1۔	حفظ وناظرہ	5 ہزار روپے
2۔	موقوف علیہ	9 ہزار روپے
3۔	دورہ حدیث	15 ہزار روپے

☆ تالیف قلب۔

نومسلم افراد کی تالیف قلب کے لیے زکوٰۃ فنڈ سے مالی امداد کی فراہمی کے لیے نیا پروگرام بطور پائیلٹ پروجیکٹ تمام ڈویژنل ہیڈکوارٹرز کی سطح پر شروع کیا گیا ہے۔ یہ امداد ان نومسلم افراد کو دی جاتی ہے جو گزشتہ ایک سال میں دائرہ اسلام میں داخل ہو چکے ہوں ضلع زکوٰۃ وعشر کمیٹی مستحق واہل نومسلم افراد کو پنجاب زکوٰۃ وعشر کونسل کی منظوری سے مبلغ 01 لاکھ 50 ہزار روپے کی رقم بذریعہ کراس چیک جاری کرتی ہے۔

☆ مقامی زکوٰۃ وعشر کمیٹیوں کے ریکارڈ کی حفاظت و آڈٹ۔

مقامی زکوٰۃ وعشر کمیٹی کا ریکارڈ ایک سرکاری ریکارڈ ہے۔ محکمہ زکوٰۃ وعشر اور بعد ازاں آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی جانب سے آڈٹ ٹیمیں اس کا آڈٹ کرتی ہیں۔ مذکورہ ریکارڈ کو حفاظت سے رکھنا اور بوقت آڈٹ فراہم کرنا آپ کی ذمہ داری ہے۔ مزید براں ریکارڈ میں کسی بھی خرابی کے آپ ذاتی طور پر ذمہ دار ہوں گے۔ مذکورہ ریکارڈ کی تکمیل آپ کی ذمہ داری ہے۔ مقامی زکوٰۃ کمیٹی کا ریکارڈ درج ذیل رجسٹروں پر مشتمل ہوتا ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

☆ کارروائی رجسٹر۔

ایڈمنسٹریٹر مقامی زکوٰۃ وعشر کمیٹی اس رجسٹر میں اجلاس کے دوران ہونے والے فیصلہ جات کو تحریر کرے گا/ گی اور جس شخص کو رقم کے اجراء کا فیصلہ کیا جائے گا اس کا نام بمعہ ولدیت اور دیگر کوائف بھی کارروائی میں تحریر کیے جائیں گے۔

☆ LZ-19 استحقاق رجسٹر۔

یہ ایک پرنٹ شدہ رجسٹر ہے اس رجسٹر میں اس شخص کا نام تحریر کیا جائے گا۔ جس کو ایڈمنسٹریٹر مقامی زکوٰۃ وعشر کمیٹی کسی بھی مد سے مالی امداد دینے کا فیصلہ کرے گا/ گی۔ سائل کے استحقاق کا تعین اور دیگر کوائف کی تفصیل اس رجسٹر میں درج کرنا ضروری ہے۔ اس رجسٹر کے ہر کالم کو نہایت ذمہ داری سے پر کرنا ضروری ہے اور ہر سائل کا اندراج کرنے کے بعد چیئرمین کو متعلقہ کالم میں دستخط اور تاریخ لکھنا بھی ضروری ہے۔

ایڈمنسٹریٹر مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی ذمہ داریاں۔

☆ صحیح مستحقین کی نشاندہی اور فہرست سازی۔

☆ درخواست دہندگان کی چھان بین اور تصدیق۔

☆ کمیٹی کی حدود میں معززین علاقہ کے ساتھ مشاورت اور فیصلوں میں غیر جانب داری۔

☆ بدعنوانی، اقربا پروری اور دباؤ سے آزاد رہ کر کام کرنا۔

☆ فنڈز کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانا۔

☆ تمام فیصلوں کا باقاعدہ اندراج اور ریکارڈ محفوظ رکھنا۔

☆ کمیٹی کے کارروائی رجسٹر میں اندراج۔

☆ رجسٹر ایل زیڈ 19 میں مستحقین کا اندراج

☆ زکوٰۃ فنڈز کی تقسیم بمطابق محکمانہ ہدایات۔

☆ ریکارڈ کو بروقت مکمل اور محفوظ رکھنا۔

☆ ضلعی دفاتر کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھنا۔

☆ ضلعی دفاتر کو بروقت رپورٹس ارسال کرنا۔

شفافیت اور احتساب۔

☆ ہر ایڈمنسٹریٹر پابند ہے کہ فنڈز صرف مستحقین تک پہنچیں۔

☆ آڈٹ اور انسپکشن ٹیموں کے ساتھ تعاون کیا جائے۔

☆ ریکارڈ کو واضح، درست اور بروقت اپ ڈیٹ رکھا جائے۔

☆ میرٹ اور شفافیت کو یقینی بناتے ہوئے عوامی اعتماد کو برقرار رکھنا۔

ایڈمنسٹریٹر کے لیے رہنما اصول۔

☆ فیصلے ہمیشہ مشاورت سے کیے جائیں۔

☆ ہر درخواست دہندہ کے ساتھ عزت واحترام کا سلوک کیا جائے۔

☆ مذہبی واخلاقی تقاضوں کو مدنظر رکھا جائے۔

☆ ریکارڈ، فائلز اور دستاویزات کو درست اور منظّم رکھا جائے۔

☆ خدمتِ خلق کو اولین ترجیح دی جائے۔

مستحقین کے استحقاق کے تعین کی بابت خصوصی ہدایات۔

☆ بالغ مسلمان مرد/عورت جو کہ خط غربت سے نیچے زندگی بسر کر رہے ہوں۔

☆ پیشہ ور بھکاری نہ ہوں۔

☆ بے روزگار ہوں۔

☆ بیوگان، یتیم، معذور، ضعیف العمر اور بے سہارا افراد کو ترجیح دی جائے۔

☆ ایسی بیوہ خواتین جن کے چھوٹے چھوٹے بچے ہوں ان کو دیگر بیوہ خواتین پر ترجیح دی جائے۔

☆ ایسے افراد جو سرکاری ملازمت رکھتے ہوں یا سرکاری ملازمت سے ریٹائرمنٹ کے بعد پنشن وصول کر رہے ہوں، کا نام بھی مستحقین کی فہرست میں شامل نہ کیا جائے۔

☆ ایسی بیوگان جو اپنے مرحوم خاوند کی پنشن وصول کر رہی ہوں۔ علاوہ ازیں ایسی مطلقہ یا غیر شادی شدہ خواتین جو اپنے مرحوم والد کی پنشن وصول کر رہی ہوں کا نام بھی فہرست مستحقین میں شامل نہ کیا جائے۔

☆ ایسے افراد جو پنجاب بیت المال، پاکستان بیت المال، احساس کفالت پروگرام اور دیگر سرکاری وغیر سرکاری امداد دینے والے ادارہ جات سے رقم وصول کر رہے ہوں، کا نام بھی فہرست مستحقین میں شامل نہ کیا جائے۔

☆ ایسے افراد کو شامل نہ کیا جائے جن کی زرعی رقبہ/مال مویشی یا شہری جائیداد سے معقول آمدن ہو اور وہ صاحب نصاب ہوں۔

☆ ایک خاندان سے گزارہ الاؤنس کی ادائیگی کے لئے ایک ہی شخص کا انتخاب کیا جائے۔

عمومی ہدایات:

☆ مستحقین کا استحقاق میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے اور وہ آپ کی کمیٹی کی حد بندی میں رہائش پذیر ہوں۔ نیز ہر مستحق کا اپنا ذاتی موبائل نمبر ہونا ضروری ہے۔

☆ محکمہ کی طرف سے موصولہ درخواستوں کو جانچ پڑتال کے بعد باقاعدہ طور پر رجسٹر میں درج کر کے حکام بالا کو ارسال کریں۔

☆ مقامی زکوٰۃ کمیٹی کا ریکارڈ رجسٹر کارروائی اور رجسٹر LZ-19 اپنی تحویل میں رکھیں یہ آپ کی ذمہ داری ہے۔ یہ ریکارڈ فیلڈ زکوٰۃ کلرک کے حوالے مت کریں۔

☆ گزارہ الاؤنس، گزارہ الاؤنس برائے نابینا افراد، شادی گرانٹ اور تعلیمی وظائف (جنرل) کی رقم بذریعہ برانچ لیس بینکنگ کمپنی جاز کیش بعداز بائیومیٹرک تصدیق ادا کی جاتی ہے اور سروس چارجز محکمہ علیحدہ سے ادا کرتا ہے۔ آپ اپنے علاقے کی حدود میں اس امر کو یقینی بنائیں کہ ہر مستحق کو اس کی رقم کی بلا کٹوتی ادائیگی پوری ہو۔

☆ آپ ضلع زکوٰۃ آفیسر کی طرف سے قائم کردہ Whatsapp گروپ کے ذریعہ محکمانہ ہدایات پر بروقت عمل درآمد کریں۔ آپ کے پاس ضلع زکوٰۃ آفیسر کا نمبر برائے راہنمائی بھی موجود ہونا چاہیے۔

☆ محکمہ نے مستحقین کی دادرسی کے لیے سنٹرل سطح پر شکایات سیل تشکیل دیا ہے جو کہ کسی بھی شکایت کی صورت میں درج ذیل نمبرز پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ 042-99263233,0326-9771000

☆ زکوٰۃ کی تقسیم کے متعلق تمام ریکارڈ قابل آڈٹ ہے اور آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی ٹیمیں زکوٰۃ کی تقسیم کا آڈٹ عمل میں لاتی ہیں۔

☆ محکمانہ قواعد وضوابط، ہدایات، پروگرامز کی تفصیل، زکوٰۃ فنڈز کی مختلف مدات سے امداد کے حصول کا طریقہ کار و درخواست فارم حاصل کرنے کے لیے محکمانہ ویب سائٹ www:zakat.punjab.gov.pk سے رجوع کریں۔

رضا کارانہ زکوٰۃ کی ادائیگی:

☆ آپ بطور ایڈمنسٹریٹر مقامی زکوٰۃ کمیٹی اہل ثروت و مخیرّ افراد سے بھی مسلسل رابطہ رکھیں اور انہیں محکمہ زکوٰۃ وعشر کے پروگرامز کی اہمیت وافادیت سے آگاہ کریں۔ نیز انہیں اپنی زکوٰۃ محکمہ زکوٰۃ وعشر کے سرکاری اکاؤنٹس میں جمع کروانے کی ترغیب دیں۔ رضا کارانہ زکوٰۃ کی ادائیگی کے لیے محکمہ زکوٰۃ وعشر پنجاب کے اکاؤنٹس درج ذیل ہیں:

Account Title: Punjab Voluntary Zakat Fund

1) **The Bank of Punjab**
Civil Secretariat Branch, Lahore.
Account No: PK20BPUN 601 00 469 873 000 13
2) **Muslim Commercial Bank**
District Court Branch, Lahore.
Account No: PK52MUCB 0736 8763 3100 1823
3) **Bank Alfalah, Chauburji, Lahore.**
Account No: PK50ALFH 0153 001 0089 38530
4) **United Bank Limited**, Rivaz Graden Branch, Lahore.
Account No: PK50UNIL 010 9000 308 555 822

اختتامیہ۔

زکوٰۃ کا نظام صرف مالی امداد نہیں بلکہ معاشرتی عدل وانصاف کے قیام کا ذریعہ ہے۔ ایڈمنسٹریٹرز کے لیے یہ ایک مقدس مذہبی ذمہ داری ہے کہ وہ اس نظام کو امانت و دیانت کے ساتھ چلائیں، تاکہ نہ صرف غربت کے خاتمے اور عوامی فلاح و بہبود کا ہدف حاصل ہو سکے بلکہ خدائے بزرگ و برتر کی خوشنودی بھی حاصل کی جا سکے۔